Presented by: Rana Jabir Abbas

تعلیماتِ اہلبیتؑ

(بچّوں کی دینیات)

درجۂ چہارم

حسن علی بک ڈپو
بڑا امام باڑہ ؛ کھارادر
کراچی 74000 فون 2433055

ادارۂ فروغ تعلیماتِ اہلبیتؑ

درجۂ چہارم

ادارۂ فروغ تعلیماتِ اہلبیتؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نام کتاب: ـــــــ تعلیماتِ اہلبیتؑ

مجلس مصنّفین: ـــ غلام علی پنجوانی
حسین علی دیوجانی
غلام محمّد رحمانی
محمّد علی وکیل

کتابت: ـــــــ ضمیر انجم (اے زیڈ آرٹ)

تاریخِ اشاعت: ـــــ اوّل: مارچ ۱۹۸۸ء
دوم: مارچ ۱۹۹۰ء
سوم: اگست ۱۹۹۳ء

ناشر: ـــــــ ادارہ فروغ تعلیماتِ اہلبیتؑ کراچی

ھدیہ: ـــــــ ۸ روپیہ

تعارف

مسلمان ہونے کے اعتبار سے ہماری ایک بڑی ذمہ داری نسلِ نو کی دینی تعلیم و دینی تربیت بھی ہے۔ خصوصاً موجودہ حالات میں ہماری اس ذمہ داری میں اضافہ ہوگیا ہے۔

اس کے پیشِ نظر یہ ضروری محسوس کیا گیا کہ ایک ایسا نصابِ تعلیم تیار کیا جائے جو اس ضرورت کو پورا کرے اور اس انداز سے تیار کیا گیا ہو جو ایک طرف مدارس و اسکولوں کی دینی ضرورت کو پورا کرے اور دوسری طرف نصابی تقاضوں کی تکمیل کرے۔ مجلس مصنفین پروردگارِ عالم کا شکر ادا کرتی ہے کہ اس کی توفیقات و معصومینؑ کی تائید و مدد سے اپنی اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے میں کامیاب ہوئی۔

اس نصابِ تعلیم کی تیاری میں مندرجہ ذیل اُمور کا خیال رکھا گیا ہے۔

- نرسری سے جماعت دہم تک کی ضروریات کی تکمیل ہو جائے۔
- بچوں کی ذہنی سطح کا تدریجاً خیال رکھا جائے۔
- تمام ضروریاتِ دینی یعنی عقائد، فقہ، سیرت، تاریخ کی تکمیل ہو اور ان میں توازن ہو۔
- جب ایک طالب علم جماعت دہم سے فارغ ہو یا مکلف ہو جائے تو وہ بنیادی تعلیماتِ دین سے واقف ہو چکا ہو۔

امید ہے کہ مدارس و اسکول اس نصابِ تعلیم سے استفادہ کریں گے اور گرانقدر مشوروں سے نوازیں گے۔ ہم خداوند کریم سے دُعاگو ہیں کہ بتصدقِ محمدؐ و آلِ محمدؐ ہماری ان کوششوں کو قبول فرمائے اور ہماری قوم کو علمِ دین کی دولت سے سرفراز فرمائے۔

مجلسِ مصنّفین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تصدیق نامہ

از

علامہ طالب جوہری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زیر نظر کتاب "تعلیمات العقیدت" مکتب آل العبا کے بنیادی عقائد اور اعمال کی کتاب ہے۔ یہ مختلف اجزاء پر مشتمل ہے۔ اس تدوین کرنے والے حضرات جناب غلام علی پنجوانی، جناب حسین علی دیوجانی اور جناب غلام محمد رحمانی ہیں۔

اس موضوع کی کتابوں کو عموماً دینیات کی کتابوں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ مختلف ادوار میں رجال دین نے اس موضوع پر کتابیں مرتب کی ہیں اور یقیناً ان سب حضرات کی مساعی جمیلہ لائق تحسین و ستائش ہیں۔

ہر دور اپنے مخصوص تقاضوں کے ساتھ نمودار ہوتا ہے۔ یہ مخصوص تقاضے نسلوں کی ذہنیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جس کے سبب تعلیم و تربیت سے لے کر عبادت و ریاضت تک ہر سطح پر تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ ذہین و زیرک افراد وہی ہوتے ہیں جو ان تبدیلیوں کو بھانپتے اور ان سے عہدہ برآ ہوتے ہیں۔

زیر نظر کتاب کے مختلف اجزاء کو جستہ جستہ دیکھنے کا موقع ملا۔ یہ ایک ایسی کاوش ہے جس کی اہمیت اور افادیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ اس تحریر کی کاوش میں بچوں کی فطری اور جبلی نشوونما اور ان کے فکری ارتقاء کو مدنظر رکھنے کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ اہنے نئی نسل کو عقائد اور دینیات کے مسائل اس ترتیب سے پیش کیے جائیں جو بلوغ عقل کے بعد بچوں کی عملی زندگی کے آغاز پر کام آسکیں۔

مجموعی طور پر یہ ایک مفید کاوش ہے جو محنت سے مرتب کیا گیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ادارے اور افراد اس سے استفادہ کریں گے۔

مدونین کے لیے میں دعاگو ہوں کہ خداوند عالم ہمیں معصومین علیہم السلام کی ترجمانی میں اور زیادہ توفیق، اور ہمیں علمی اور دینی خدمات کی توفیق عطا کرتا رہے۔

المرقوم

jabir.abbas@yahoo.com

تصدیق نامہ

از

مولانا محمد صادق حسن

بسمہ تعالیٰ

میں نے کتاب "تعلیماتِ اہلِ بیتؑ" (مرتبہ: محترم غلام علی پنجوانی۔ محترم حسین علی دیوجانی۔ محترم غلام محمد رحمانی۔ محترم محمد علی وکیل) کے تمام حصّوں کا سبقاً سبقاً و حرفاً حرفاً مطالعہ کیا اور اس میں کسی قسم کی غلطی نہیں پائی۔ نیز اس کتاب کو بچّوں کے ذہن و عمر کے مطابق مناسب پایا۔ امید ہے کہ مومنین و مومنات اپنے بچوں کی دینی تعلیم کے لئے اس کتاب سے کما حقّہٗ استفادہ کریں گے۔

احقر

صادق حسن

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے رب! میرے علم میں اضافہ فرما

رَبِّ زِدْنِی عِلْماً

فہرست

۱ــــ صفاتِ ثبوتیہ ــــ ۹
۲ــــ صفاتِ سلبیہ ــــ ۱۱
۳ــــ خدا عادل ہے ــــ ۱۳
۴ــــ امامت ــــ ۱۵
۵ــــ قیامت ــــ ۱۷
۶ــــ حج ــــ ۲۰
۷ــــ امر بالمعروف و نہی عن المنکر ــــ ۲۲
۸ــــ عیدِ مباہلہ ــــ ۲۴
۹ــــ ہجرتِ مدینہ ــــ ۲۷
۱۰ــــ قرآن مجید ــــ ۳۰
۱۱ــــ اچھی صحبت ــــ ۳۲
۱۲ــــ ہمارے اخلاق ــــ ۳۴
۱۳ــــ تقلید ــــ ۳۷
۱۴ــــ مبطلاتِ وضو ــــ ۳۹
۱۵ــــ نماز کا طریقہ ــــ ۴۱
۱۶ــــ مسائلِ نماز ــــ ۵۰
۱۷ــــ سُورۃ الاخلاص مع ترجمہ ــــ ۵۳
۱۸ــــ سُورۃ الناس مع ترجمہ ــــ ۵۴
۱۹ــــ سُورۃ الفلق مع ترجمہ ــــ ۵۵
۲۰ــــ سُورۃ الکافرون مع ترجمہ ــــ ۵۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صفاتِ ثبوتیہ

جو اچھائیاں خدا میں پائی جاتی ہیں ان کو صفاتِ ثبوتیہ کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

۱۔ **قدیم**: یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

۲۔ **قادر**: یعنی خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، جو کام چاہے کرے جو چاہے نہ کرے۔

۳۔ **عالم**: یعنی خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے، کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں۔

۴۔ **مدرک**: یعنی خدا بغیر آنکھ کے سب کچھ دیکھتا ہے اور بغیر کان کے سب کچھ سُنتا ہے۔

۵۔ **حیّ**: یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہیگا۔

۶۔ **مرید**: یعنی خدا ہر کام اپنے ارادے اور اختیار سے کرتا ہے۔ وہ کسی کام کے کرنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پر مجبور نہیں۔

۷۔ **متکلّم** : یعنی خدا جس چیز میں چاہتا ہے آواز پیدا کر دیتا ہے مثلاً درخت میں آواز پیدا کر کے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔

۸۔ **صادق** : یعنی خدا ہر بات میں سچّا ہے۔

صفاتِ سلبیہ

وہ صفات جو خدا میں نہیں پائی جاتیں ان کو صفاتِ سلبیہ کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں :

۱۔ **مرکّب نہیں** :

یعنی خدا نہ کسی چیز سے مل کر بنا ہے نہ خدا سے مل کر کوئی چیز بنی ہے۔

۲۔ **جسم نہیں** :

یعنی خدا کسی قسم کی بھی جسمانیت نہیں رکھتا۔

۳۔ **مکان نہیں** :

یعنی خدا کے رہنے کی کوئی مخصوص جگہ نہیں، وہ ہر جگہ موجود ہے۔

۴۔ **حلول نہیں** :

یعنی نہ خدا کسی چیز میں سما سکتا ہے اور نہ اس میں کوئی چیز

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سما سکتی ہے۔

۵۔ مرئی نہیں:

یعنی خدا کو دنیا یا آخرت میں کہیں بھی نہیں دیکھا جا سکتا۔

۶۔ محلِ حوادث نہیں:

یعنی خدا میں بدلنے والی کوئی چیز نہیں ہے مثلاً پہلے جوان ہو، بعد میں ضعیف ہو جائے وغیرہ۔

۷۔ شریک نہیں:

یعنی خدا ایک ہے اور اس کا کوئی ساتھی نہیں۔

۸۔ صفات زائد بر ذات نہیں:

یعنی خدا کی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں مثلاً خدا کی ایک صفت علم ہے۔ ایسا نہیں کہ خدا کی ذات الگ ہو اور اس کا علم الگ ہو، یعنی وہ پہلے جاہل رہا ہو اور بعد میں علم حاصل کیا ہو، بلکہ خدا جب سے ہے اسی وقت سے عالم ہے۔

خُدا عادل ہے

خدا عادل ہے یعنی خدا وہ کام کرتا ہے جو اچھا ہے اور وہ کام نہیں کرتا جو بُرا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے:

"خدا عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے"

جب خدا خود لوگوں کو عدل یعنی اچھے کاموں کو کرنے اور بُرے کاموں سے بچنے کا حکم دیتا ہے تو وہ خود بھی ضرور عادل ہوگا اور کسی کے ساتھ ظلم نہیں کرے گا جیسا کہ قرآن مجید میں ایک اور مقام پر ارشاد ہوا ہے:

"خدا تو بندوں پر ظلم نہیں کرتا"

اس دنیا کا پیدا کرنا، ہمیں اچھے اور بُرے راستوں کی ہدایت کے لیے انبیاؑ و آئمہؑ کا بھیجنا اور عمل کے مطابق روز قیامت جزا و سزا کا دینا سب خدا کے عدل کے عین مطابق ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوالات

سوال نمبر۱: خدا کے عادل ہونے سے کیا مراد ہے ؟

سوال نمبر۲: خدا کے عادل ہونے کی دلیل دیجئے۔

امامت

اللہ نے انسان کی ہدایت کے لیے انبیاءؑ بھیجے۔ ان میں سب سے آخری نبی حضرت محمّد مصطفٰے ﷺ تھے۔ آپؐ ہی کے ذریعے ہم تک اللہ کا دین، دینِ اسلام پہنچا۔ چونکہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور قیامت تک انسانوں کو ہدایت کی ضرورت رہے گی لہٰذا خدا نے ہماری ہدایت اور دینِ اسلام کی حفاظت کی خاطر بارہ امام مقرّر فرمائے جن کا اعلان رسُولِ خدا ﷺ نے اپنی زندگی میں ہی کر دیا تھا۔

ہمارے اوّل امام حضرت علی علیہ السّلام تھے۔ ان کی امامت کا اعلان رسُولِ خدا ﷺ نے ۱۸ ذی الحجہ ۱۰ھ میں حج سے واپسی پر خم کے میدان میں کیا۔ اس وقت آپ کے سامنے ایک لاکھ سے زیادہ حاجیوں کا مجمع تھا۔ ہم ہر سال ۱۸ ذی الحجہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو اس واقعہ کی یاد میں خوشی مناتے ہیں اور اس دن کو عیدِ غدیر کہتے ہیں۔ اس دن روزہ رکھنے میں بہت ثواب ہے۔

ہمارے ہر امامؑ نے اپنے دَور کے لوگوں کی ہدایت فرمائی۔ اس وقت ہماری ہدایت کے لیے بارہویں امام حضرت مہدی صاحب الزمانؑ ہیں، جو حکمِ خدا سے زندہ ہیں اور غائب ہیں۔

امامؑ بھی نبیؐ کی طرح معصوم ہوتا ہے۔

سوالات

سوال نمبر۱: خدا نے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آئمہؑ کو کیوں بھیجا؟

سوال نمبر۲: عیدِ غدیر ہمیں کس واقعہ کی یاد دلاتی ہے؟

سوال نمبر۳: اس زمانے میں ہمارے امام اور ہادی کون ہیں؟

قیامت

قرآن سے یہ بات ثابت ہے کہ ایک ایسا دن آئے گا جب دُنیا کی ہر چیز فنا ہو جائے گی۔ تمام انسانوں کو موت آجائے گی۔ اس کے بعد خدا انسانوں کو دوبارہ زندہ کرے گا اور اس دنیا میں کیے ہوئے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔ جس کسی نے اس دُنیا میں اچھے کام کیے ہوں گے اسے جنّت ملے گی اور جس کسی نے بُرے کام کیے ہوں گے اسے جہنّم میں ڈال دیا جائے گا۔

پیارے بچّو! آپ کے اسکول میں امتحان لیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جائے کہ کس بچّے نے سال بھر محنت کی ہے اور کس نے محنت نہیں کی۔ جو بچّہ محنت کرتا ہے اور تکلیف اٹھاتا ہے اسے کامیاب قرار دیا جاتا ہے۔ آپ کا امتحان نہ لیا جائے تو محنت کرنے والے اور محنت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ کرنے والے برابر ہو جائیں گے۔ اسی لیے آپ کا امتحان لیا جاتا ہے۔ خدا نے بھی اس دُنیا کو امتحان کی جگہ قرار دیا ہے۔ جو شخص بھی محنت کرے گا یعنی خُدا کے بتائے ہوئے راستے پر چلے گا اسے کامیابی نصیب ہو گی اور انعام کے طور پر جنّت ملے گی جہاں وہ آرام و سکون سے رہ سکے گا۔ جس کسی نے خدا کی نافرمانی کی اسے سزا ملے گی اور جہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا جہاں وہ شدید تکلیف میں رہے گا۔

جس دن خدا ہمارے اعمال کا حساب لے گا اسے ہم قیامت کہتے ہیں۔

بچّو! ہمیں چاہیئے کہ ہم خدا کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں اور دُعا کرنی چاہیئے کہ خدا ہمیں جہنّم کی آگ سے محفوظ رکھے۔

سوالات

سوال نمبر۱: قیامت کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہے؟

سوال نمبر۲: قیامت کا ہونا کیوں ضروری ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حج

اسلام نے اپنے ماننے والوں میں بھائی چارے کے فروغ کے لیے بہت سے احکامات دیئے ہیں مثلاً نماز جماعت، نماز جمُعہ و عیدین اور حج وغیرہ۔ ان میں حج اسلامی بھائی چارے کا سب سے بہترین مظہر ہے۔

حج ایک مخصوص عبادت کا نام ہے جو مکہ معظمہ میں خانہ کعبہ کا طواف اور دوسرے اعمال بجا لانے کو کہتے ہیں۔ یہ عبادت ذی الحجہ کی ۹ تا ۱۲ تاریخ کو ادا کی جاتی ہے۔

اس عبادت کے لیے دُنیا بھر کے مسلمان خانہ کعبہ کے گرد جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے حالات سے واقف ہوتے ہیں اور دُکھ درد میں شریک ہوتے ہیں جس کی وجہ سے مسلمانوں کے بہت سے مسائل حل ہو جاتے ہیں اور آپس میں مساوات، محبّت، دوستی جیسی خوبیاں پیدا

ہو جاتی ہیں۔

حج اس شخص پر واجب ہے جو مکہ تک جانے کا خرچ رکھتا ہو اور اُس کے جانے میں رکاوٹ نہ ہو۔ یہ عبادت زندگی میں صرف ایک مرتبہ واجب ہے۔

سوالات

سوال نمبر ۱: مسلمانوں میں بھائی چارے کے فروغ کے لیے اسلام نے جو احکامات دیئے ہیں ان میں سے چند تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۲: حج سے مسلمانوں میں بھائی چارے کا فروغ کس طرح ہوتا ہے؟

سوال نمبر ۳: حج کس پر واجب ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امر بالمعروف و نہی عن المنکر

امر بالمعروف کے معنیٰ ہیں 'نیکی کا حکم دینا' یعنی خدا نے ہم کو جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا ہے اگر کوئی شخص ان کو انجام نہ دیتا ہو تو ہمیں چاہیئے کہ اس شخص تک خدا کے ان کاموں کا حکم پہنچائیں مثلاً اگر کوئی شخص نماز نہ پڑھتا ہو یا روزہ نہ رکھتا ہو تو ہمیں چاہیئے کہ اس شخص کی توجّہ نماز پڑھنے یا روزہ رکھنے کی طرف دلائیں۔

نہی عن المنکر کے معنیٰ ہیں 'بُرائیوں سے روکنا' یعنی خدا نے ہمیں جن کاموں کے نہ کرنے کا حکم دیا ہے اگر کوئی شخص ان کاموں کو کرتا ہو تو ہمیں چاہیئے کہ اس شخص کو ایسا کرنے سے روکیں مثلاً اگر کوئی شخص جھوٹ بولتا ہو یا گالی دیتا ہو

تو ہمیں چاہیئے کہ اس شخص کو جھوٹ بولنے یا گالی دینے سے روکیں۔

> نماز اور روزہ کی طرح امر بالمعروف و نہی عن المنکر بھی واجب ہے

سوالات

سوال نمبر ۱: امر بالمعروف کے معنیٰ کیا ہیں؟

سوال نمبر ۲: نہی عن المنکر کے معنیٰ کیا ہیں؟

سوال نمبر ۳: اگر کوئی شخص گانا سُن رہا ہو تو ہمارا کیا فرض ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عید مباہلہ

عیسائیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اللہ کے بیٹے ہیں۔ ہجرت کے نویں سال نجران کے کچھ عیسائی ہمارے رسُول حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے اپنا عقیدہ ظاہر کیا۔ ہمارے رسُول ﷺ نے واضح کیا کہ اللہ کا کوئی بیٹا نہیں ہوسکتا، بلکہ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اللہ کے بندے اور نبی تھے۔

لیکن عیسائیوں نے ہمارے نبیؐ کی بات نہ مانی اور یہ طے پایا کہ ہم مباہلہ کریں گے یعنی جھُوٹوں کے لیے خدا سے بددعا کریں گے۔ خدا کی جانب سے قرآن میں یہ حکم آیا کہ مباہلہ کے لیے رسول ﷺ اپنے بیٹوں کو لائیں، عیسائی اپنے بیٹوں کو لائیں، رسول ﷺ اپنی عورتوں کو لائیں، عیسائی اپنی عورتوں کو لائیں، رسول ﷺ اپنے نفسوں کو لائیں، عیسائی

اپنے نفسوں کو لائیں اور دُعا کریں کہ جھُوٹوں پر خدا کی لعنت ہو۔

لوگوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بیٹوں میں حضرت امام حسن علیہ السّلام اور حضرت امام حسین علیہ السّلام کو، اپنی عورتوں میں حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کو اور اپنے نفسوں میں حضرت علی علیہ السّلام کو مباہلہ کے لیے گھر سے لے کر چلے۔

عیسائیوں نے جب ان مقدس ہستیوں کو دیکھا تو اپنا ارادہ بدل دیا اور مباہلہ کے بغیر جزیہ دینے پر تیّار ہوگئے۔ اس طرح عیسائیوں نے اپنی شکست مان لی۔

یہ واقعہ ۲۴ ذی الحجہ کو پیش آیا۔ اس دن کو ہم عیدِ مباہلہ کہتے ہیں۔ ہر سال اسی تاریخ کو اس دن کی یاد تازہ کرنے کے لیے ہم ایک دوسرے کو مبارک باد پیش کرتے ہیں، مخصوص نماز بجالاتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہلِ بیت علیہم السلام کی ہی وجہ سے مباہلہ میں فتح حاصل ہوئی

سوالات

سوال نمبر ۱ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں نجران کے عیسائیوں کو کیا سمجھایا ؟

سوال نمبر ۲ : مباہلہ کے لیے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کن ہستیوں کو ساتھ لے گئے ؟

سوال نمبر ۳ : واقعۂ مباہلہ کی یاد ہم کس طرح مناتے ہیں ؟

ہجرتِ مدینہ

رسُول اکرم ﷺ کی زندگی کا ہر ہر لمحہ تبلیغِ اسلام میں صَرف ہوتا تھا۔ ایک دفعہ مدینہ کے چند آدمی حج کے لیے آئے ہوئے تھے۔ حضور اکرم ﷺ کا وعظ سن کر ان لوگوں پر بڑا اثر ہُوا اور وہ مسلمان ہو گئے۔ جب وہ مدینہ واپس گئے تو انہوں نے اپنے شہر والوں سے سارا ماجرا بیان کیا۔

اگلے سال کئی اور لوگ حج کے لیے آئے اور آپ ﷺ سے ملے۔ انہوں نے سچّے دل سے اسلام قبول کیا اور آپ ﷺ کو مدینہ آنے کی دعوت دی۔

دوسری جانب مکّہ میں حضرت ابو طالبؑ کے انتقال کے بعد کُفّار نے یہ خیال کیا کہ اب رسُول ﷺ کو قتل کرنا آسان ہوگا۔ لہٰذا کفّار نے منصوبہ بنایا کہ چالیس افراد مل کر رات کے وقت رسُول ﷺ کے گھر پر حملہ کریں۔ اللہ تعالیٰ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نے آپ ﷺ کو دشمنوں کے منصوبے سے آگاہ کر دیا اور حکم ہوا کہ آپ ﷺ مدینہ کی جانب ہجرت کریں۔

ہجرت کی رات کو حضور ﷺ نے حضرت علی علیہ السّلام کو اپنے بستر پر لٹایا تاکہ دشمن اس مغالطہ میں رہیں کہ آپ ﷺ خود آرام فرما رہے ہیں۔

حضرت علی علیہ السّلام نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر بخوشی رسُول ﷺ کے بستر پر سونا قبول فرمایا تاکہ رسُول ﷺ کی جان محفوظ رہے۔ خدا کو حضرت علی علیہ السّلام کا یہ فعل اس قدر پسند آیا کہ آپؑ کی شان میں قرآن میں آیت نازل فرمائی۔

رسُول اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھی بخیریت مدینہ پہنچ گئے۔ یہاں آپ نے دینِ اسلام کی اشاعت شروع کی اور دینِ اسلام رفتہ رفتہ دُور دراز علاقوں تک پھیل گیا۔

مسلمانوں کا ہجری کیلنڈر آنحضرت ﷺ کی مکّہ سے مدینہ ہجرت کرنے کے سال سے شروع ہوتا ہے۔

سوالات

سوال نمبر۱: مدینہ میں اسلام کی ابتدا کیسے ہوئی؟

سوال نمبر۲: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کی جانب ہجرت کیوں کی؟

سوال نمبر۳: ہجرت کے موقع پر حضرت علی علیہ السلام نے رسُول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ کس طرح دیا؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرآن مجید

اللہ کی جانب سے لوگوں کی ہدایت کے لیے چند انبیاء پر کتابیں اور صحیفے نازل ہوئے۔ جو کتاب ہمارے آخری نبی حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ پر نازل ہوئی اس کا نام قرآن مجید ہے۔

قرآن مجید ہمیں حکم دیتا ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں، ہر ایک سے مہربانی کا برتاؤ کریں، والدین کی عزت کریں اور خدمت کریں، بُرے کاموں سے بچیں اور اچھے کام کریں۔ قرآن مجید میں انبیاء کے زمانے کے کئی ایک سچے، دلچسپ اور سبق آموز قصّے بھی درج ہیں۔

قرآن مجید رمضان المبارک کے مہینے میں نازل ہونا شروع ہوا۔ نزول کا یہ سلسلہ ۲۳ سال تک جاری رہا۔ یہ مقدس کتاب عربی زبان میں ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اس زبان کو سیکھیں،

قرآن مجید کی صحیح قرأت کے ساتھ تلاوت کریں، اسے سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔

قرآن مجید اللہ کی آخری کتاب ہے جس میں آج تک نہ کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہے اور نہ کبھی ہوگی۔

سوالات

سوال نمبر ۱: خدا نے قرآن مجید کو کیوں نازل کیا اور اس سلسلے میں ہماری کیا ذمّہ داری ہے؟

سوال نمبر ۲: قرآن مجید ہمیں کن چیزوں کا حکم دیتا ہے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اچھی صُحبت

ہم جس قسم کے لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں ان کے اخلاق و عادات کا ہماری طرزِ زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ ایسا بچّہ جو لکھائی پڑھائی میں ہوشیار ہو اور کسی ایسے بچّے سے دوستی کرے جو پڑھائی کی جانب راغب نہ ہو اور اپنا زیادہ وقت کھیل کُود میں صرف کرتا ہو تو رفتہ رفتہ ہوشیار بچّہ بھی پڑھائی کی بجائے کھیل کُود میں زیادہ مصروف ہو جاتا ہے۔ اسی لیے اسلام ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم علم دوست، محنتی، مؤدب، پُرخلوص اور دانشمند لوگوں کی صحبت اختیار کریں تاکہ ہم میں بھی ایسی خوبیاں پیدا ہوں۔

اس کے برعکس ہمیں ایسے شخص کی دوستی سے بچنا چاہیئے جو جھُوٹ بولتا ہو، گالی دیتا ہو، دوسروں کو تکلیف

پہنچاتا ہو، محنت سے جی چُراتا ہو اور اسلام کے دیگر احکام پر عمل نہ کرتا ہو۔

عالم دین کی صحبت میں بیٹھنا بھی عبادت ہے۔

سوالات

سوال نمبر۱: ہمیں کیسے لوگوں کی دوستی اختیار کرنی چاہیئے؟

سوال نمبر۲: ہمیں کن لوگوں کی دوستی سے بچنا چاہیئے؟

سوال نمبر۳: ہمیں بُرے لوگوں کی دوستی سے پرہیز کیوں کرنا چاہیئے؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہمارے اخلاق

سوال : ہمیں ہر کام کرنے سے پہلے کیا کہنا چاہیئے ؟

جواب : ہمیں ہر کام سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہنا چاہیئے۔

سوال : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے کیا معنیٰ ہیں ؟

جواب : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے معنیٰ ہیں:
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بڑا رحم والا ہے۔

سوال : ہمیں صبح کب اُٹھنا چاہیئے اور سب سے پہلے کیا کرنا چاہیئے ؟

جواب : ہمیں فجر کی نماز کے وقت اُٹھنا چاہیئے اور سب سے پہلے نماز صبح ادا کرنی چاہیئے۔

سوال : ہمیں کیسے رہنا چاہیئے اور کیسا لباس پہننا چاہیئے ؟

جواب : ہمیں صفائی سے رہنا چاہیئے اور صاف ستھرا لباس

پہننا چاہیئے کیوں کہ صفائی خدا کو پسند ہے۔

سوال : ہمیں کن کن کی باتوں کو ماننا چاہیئے ؟

جواب : ہمیں اللہ ، رسُول ﷺ ، امام علیہ السلام، والدین اور استاد کی باتوں کو ماننا چاہیئے۔

سوال : ہمیں کن باتوں سے دُور رہنا چاہیئے ؟

جواب : ہمیں ان باتوں سے دُور رہنا چاہیئے جنہیں خدا ناپسند کرتا ہے مثلاً جھوٹ بولنا ، چوری کرنا، گالی دینا ، چغلی کھانا ، گانا سُننا یا گانا ، ماں باپ کو تکلیف دینا وغیرہ۔

سوال : ہمیں لوگوں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیئے ؟

جواب : ہمیں بڑوں کا ادب کرنا چاہیئے ، بچّوں کے ساتھ محبت سے پیش آنا چاہیئے ، اپنے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیئے۔

سوال : ہمیں کھانا کھاتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے ؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جواب ① کھانا کھانے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہنا چاہیئے اور کھانا کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔

② کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں نمک چکھنا چاہیئے۔

③ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا چاہیئے۔

④ کھانا داہنے ہاتھ سے کھانا چاہیئے۔

تقلید

لڑکے اور لڑکیوں پر احکامِ شریعت مثلاً نماز، روزہ پردہ وغیرہ اس وقت واجب ہوتے ہیں جب وہ بالغ ہو جائیں۔ عمر کے لحاظ سے لڑکا پندرہ سال پورے ہونے پر اور لڑکی نو سال پورے ہونے پر بالغ ہو جاتے ہیں۔ سال کی گنتی چاند کے حساب سے کی جاتی ہے۔

انسان پر بالغ ہو جانے کے بعد واجب ہے کہ وہ اپنے زمانے کے سب سے بڑے مجتہد کی تقلید کرے یعنی نماز، روزہ، پردہ اور دیگر واجبات میں انہی کے فتویٰ کے مطابق عمل کرے۔

مجتہد اس عالمِ دین کو کہتے ہیں جو قرآن، احادیث اور سُنّتِ معصومینؑ سے احکامِ شریعت حاصل کر سکے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب مجتہد قرآن، احادیث اور سُنّتِ معصومینؑ کی روشنی میں ہمیں کوئی حکمِ شریعت بتائے اسے فتویٰ کہتے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر۱: تقلید سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر۲: فتویٰ کسے کہتے ہیں؟

مبطلاتِ وضو

مبطلاتِ وضو یعنی وضو کو توڑنے والی چیزیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ پیشاب کرنا۔

۲۔ پاخانہ کرنا۔

۳۔ ریاح (معدہ یا آنتوں کی ہوا جو پاخانہ کے مقام سے خارج ہو)

۴۔ ایسی نیند جس میں آنکھ دیکھ نہ سکے اور کان سُن نہ سکے۔

۵۔ ایسی حالت جس سے انسان کی عقل زائل ہو جائے مثلاً بیہوشی، دیوانگی، مست ہو جانا وغیرہ۔

۶۔ استحاضہ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۔ کوئی ایسی صورت جس سے غسل واجب ہو جائے مثلاً غسلِ مسِ میت۔

سوالات

سوال نمبر۱: مبطلاتِ وضو کے کیا معنی ہیں ؟

سوال نمبر۲: مبطلاتِ وضو کون کون سے ہیں ؟

نماز کا طریقہ

نیت :

ہر نماز سے پہلے اس نماز کی نیت کا ہونا ضروری ہے مثلاً نمازِ فجر پڑھتا / پڑھتی ہوں قربتہً اِلی اللہ۔

نمازِ فجر پڑھنے کا طریقہ

نمازِ فجر اس ترتیب سے پڑھی جاتی ہے :

پہلی رکعت :

- حالتِ قیام میں (کھڑے ہونے کی حالت میں) تکبیرۃ الاحرام یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔
- حالتِ قیام ہی میں سورۃ الحمد اور کوئی دوسری سورہ مثلاً سورۃ القدر پڑھیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تکبیرۃ الاحرام

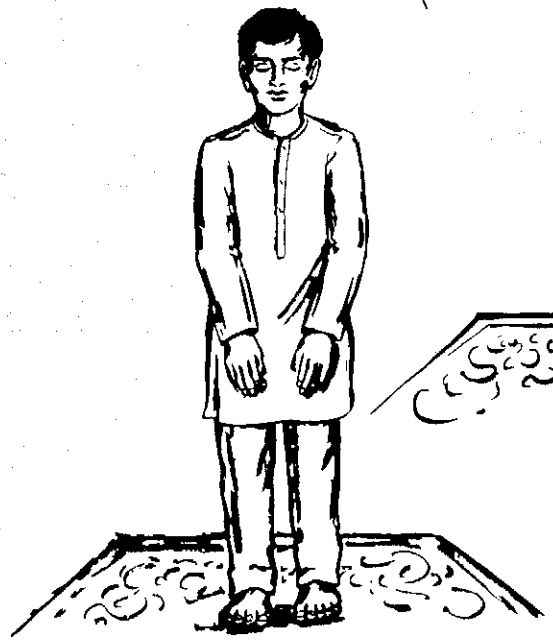

قیام

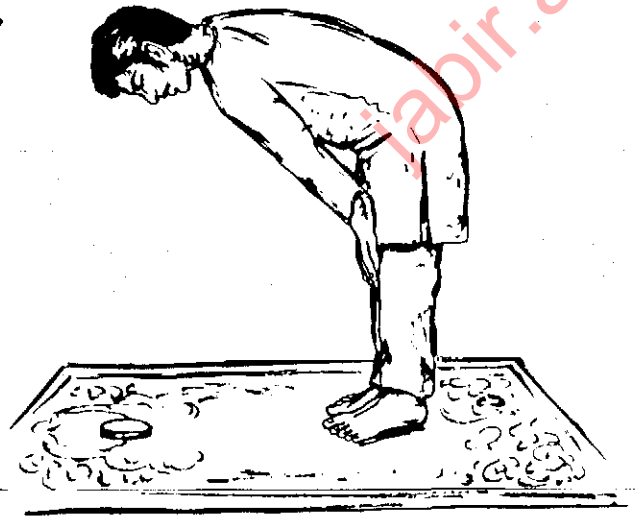

رکوع

- تکبیر کہیں اور رکوع میں جائیں یعنی اتنا جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ سکیں۔
- حالتِ رکوع میں یہ ذکر پڑھیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ

یا

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

اور درود پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

- رکوع سے کھڑے ہوں اور پڑھیں

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

- تکبیر کہیں اور سجدے میں جائیں۔ حالتِ سجدہ میں جسم کے سات اعضاء (پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنوں کے سرے اور دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے سرے) زمین پر رکھنا چاہیئے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سجدہ

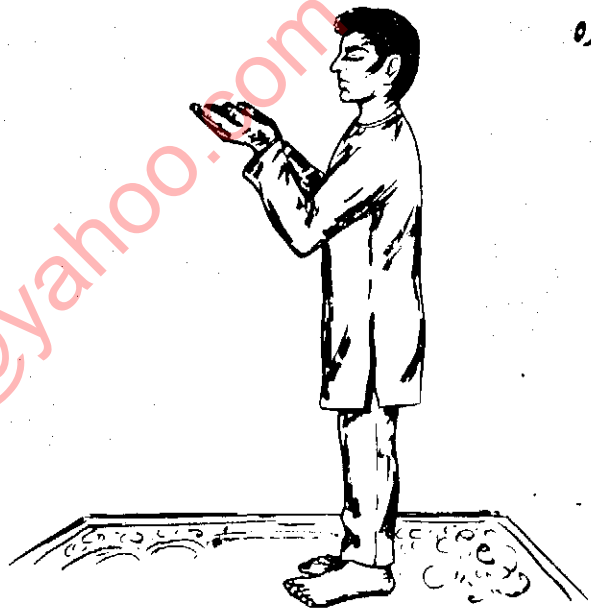

قنوت

تشہد

— حالتِ سجدہ میں یہ ذکر پڑھیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

اور درود پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

— سجدے سے سر اُٹھائیں اور بیٹھ کر تکبیر کہیں،

پھر پڑھیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

تکبیر کہیں اور دوسرے سجدے میں جائیں۔

— حالتِ سجدہ میں ذکرِ سجدہ اور درود پڑھیں۔

— سجدے سے سر اُٹھائیں اور بیٹھ کر تکبیر کہیں۔

— دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ کھڑے

ہوتے ہوئے پڑھیں

بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوسری رکعت:

- حالتِ قیام میں سورۃ الحمد اور کوئی دوسری سورہ مثلاً سورۃ الاخلاص پڑھیں۔
- تکبیر کہیں اور دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے دعائے قنوت پڑھیں مثلاً

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

- پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دو سجدے بجا لائیں۔
- دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر تشہد پڑھیں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

- تشہد کے بعد اس طرح سلام پڑھ کر نماز تمام کریں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

نمازِ مغرب پڑھنے کا طریقہ

- دو رکعتیں اس طریقے سے پڑھیں جس کا ذکر ہو چکا ہے البتہ سلام نہ پڑھیں۔
- دوسری رکعت کے تشہد کے بعد

بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ

پڑھتے ہوئے تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

- قیام کی حالت میں تین مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

- تسبیحاتِ اربعہ کے بعد تکبیر کہیں اور رکوع میں جائیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- دوسری رکعت کی طرح رکوع اور دو سجدے بجالائیں۔

اس کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز تمام کریں۔

نمازِ ظہر، عصر اور عشاء پڑھنے کا طریقہ

- تین رکعتیں اس طریقے سے پڑھیں جس کا ذکر ہو چکا ہے، البتہ تیسری رکعت کا تشہد اور سلام نہ پڑھیں۔
- تیسری رکعت کے دو سجدوں کے بعد بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ پڑھتے ہوئے چوتھی رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔
- تیسری رکعت کی طرح تسبیحاتِ اربعہ پڑھیں اور پھر رکوع اور دو سجدے بجالائیں۔ اس کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز تمام کریں۔

سوالات

سوال نمبر۱: رکوع کے لئے کتنا جھکنا ضروری ہے؟

سوال نمبر۲: حالتِ سجدہ میں جسم کے کن اعضاء کو زمین پر رکھنا چاہیئے؟

سوال نمبر۳: نماز کی عملی مشق کریں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسائلِ نماز

اللہ تعالیٰ نے ہر بالغ شخص پر نماز کو واجب قرار دیا ہے۔ نماز پڑھنے سے اللہ، رسُول ﷺ اور امامؑ خوش ہوتے ہیں۔ لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم صحیح طریقے سے نماز پڑھیں یعنی مسائلِ نماز کا خیال رکھیں۔

مسائلِ نماز میں سے چند یہ ہیں۔

۱۔ نماز قبلہ رُخ ہو کر پڑھنی چاہیئے یعنی چہرہ، سینہ، پیٹ اور پاؤں کا اگلا حصّہ قبلہ کی طرف ہونا چاہیئے۔

۲۔ نماز میں کوئی بھی ذکر پڑھتے وقت جسم کو ساکن ہونا چاہیئے سوائے اس ذکر کے جو کھڑے ہوتے وقت پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ نماز پڑھتے وقت نمازی کا جسم اور لباس پاک ہونا چاہیئے۔

۴۔ نماز پڑھتے وقت مرد کے لئے ضروری ہے کہ اپنی شرمگاہوں کو ڈھانپے۔ بہتر ہے کہ ناف سے گھٹنوں تک بدن کو ڈھانپے۔

۵۔ نماز میں عورت کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا پورا بدن حتیٰ کہ سر اور بال بھی ڈھانپے البتہ چہرے کا اتنا حصّہ جو وضو میں دھویا جاتا ہے، کلائیوں تک ہاتھ اور ٹخنوں تک پاؤں کا ڈھانپنا ضروری نہیں ہے۔ عام حالت میں بھی یہ ضروری ہے کہ لڑکی ہر نامحرم مثلاً خالہ زاد بھائی، چچازاد بھائی وغیرہ سے پردہ کرے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوالات

سوال نمبر۱: نماز پڑھنے والے کے لئے مسائلِ نماز کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے ؟

سوال نمبر۲: نماز پڑھتے وقت جسم کے کون سے اعضاء قبلہ رُخ ہونے چاہئیں ؟

سوال نمبر۳: نماز میں عورت کے لئے بدن کا کتنا حصہ ڈھانپنا ضروری ہے ؟

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بڑا رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ②	(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ خدا ایک ہے۔
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ③	خدا بے نیاز ہے۔
لَمْ يَلِدْ ۙ	نہ اس نے کسی کو جنا،
وَلَمْ يُوْلَدْ ④	اور نہ اُس کو کسی نے جنا۔
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	اور اس کا کوئی ہمسر
كُفُوًا اَحَدٌ ⑤	نہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بڑا رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ② (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی۔

مَلِكِ النَّاسِ ③ اِلٰهِ النَّاسِ ④ لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ⑤ چھپ چھپ کر بہکانے والے کے شر سے۔

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑥ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا کرتا ہے۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑦ جنّات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بڑا رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ② (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ③ ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ④ اور اندھیری رات کی بُرائی سے جب اُس کا اندھیرا چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ⑤ اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے (جب پھونکے)۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑥ اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بڑا رحم والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ② لَآ	(اے رسولؐ) تم کہدو کہ اے کافرو،
اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ③ لَآ	تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں اُن کو نہیں پوجتا۔
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ④ ج	اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے۔
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ⑤ لَآ	اور جنہیں تم پوجتے ہو میں ان کا پوجنے والا نہیں۔
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑥ ط	اور جسکی میں عبادت کرتا ہوں تم اسکی عبادت کرنے والے نہیں۔
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑦ ع	تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas